REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

# الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ۱۰ / ؁

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۲ تبوک ۱۳۳۹ ہش | ۲۲ ستمبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۱۸

73

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۱ ستمبر بوقت ۹½ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل نسبتاً بہتر رہی۔ اور اس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ــــــ احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

# پنڈت نہرو کل شام صدر ایوب کی معیت میں کراچی سے مری پہنچ گئے

## دونوں راہنما اختلافی مسائل پر جن میں کشمیر کا مسئلہ بھی شامل ہے بات چیت جاری رکھیں گے

کراچی ۲۱ ستمبر۔ کل شام پنڈت نہرو صدر ایوب کی معیت میں مری پہنچ گئے دونوں راہنما مری کی خنک اور فرحت بخش فضا میں پاکستان اور بھارت کے اختلافات پر جن میں کشمیر کا مسئلہ بھی شامل ہے۔ بات چیت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ پاکستان کے صدر اور بھارتی وزیراعظم مری کے ایوان صدر میں مقیم ہیں۔ ان کی مزید رسمی ملاقات آج ہو رہی ہے۔

پنڈت نہرو اور صدر ایوب کل ۱۲ بجکر ۵۰ منٹ پر کراچی سے راولپنڈی روانہ ہوئے تھے۔ وہ ساڑھے تین بجے چک لالہ کے ہوائی اڈے پر پہونچے۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل موسیٰ نے ان کا خیر مقدم کیا۔ اور وزیر صحت جنرل برکی؛ وزیر زراعت جنرل شیخ وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمٰن اور وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین سے ان کا تعارف کرایا۔ مختلف وزارتوں کے سکرٹریوں اعلیٰ فوجی حکام اور بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کو بھی ان سے متعارف کرایا گیا۔ مختصر رسمی استقبال کے بعد دونوں راہنما ایوان صدر روانہ ہو گئے۔ جہاں انہوں نے جاتے ہی چائے پی اور کچھ دیر آرام کیا۔ اس کے بعد وہ پونے ۴ بجے مری روانہ ہو گئے۔ صدر محمد ایوب خان اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان پہلی رسمی بات چیت کل کراچی میں ایوان صدر میں شروع ہوئی تھی۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ یہ بے تکلف اور دوستانہ گفتگو زیادہ تر (باقی دیکھیں صفحہ ۸)

## نہری پانی کا معاہدہ بین الاقوامی تعلقات میں ایک نئے دور کی ابتدا ہے

### صدر آئزن ہاور کی طرف سے نہری پانی کے معاہدہ کا خیر مقدم

واشنگٹن ۲۲ ستمبر۔ صدر آئزن ہاور نے پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کے معاہدے کو بین الاقوامی تعلقات میں ایک نئے دور کی ابتدا قرار دیا ہے۔ امریکی صدر نے ایک خاص بیان میں کہا ہے کہ اس مشکل مسئلہ کا پُر امن اور دوستانہ حل دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے بین الاقوامی تعاون اور خیر سگالی کی شاندار مثال ہے۔ صدر آئزن ہاور نے پاکستان کے صدر محمد ایوب خان اور بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کے تدبر کی تعریف کی ہے۔ عالمی بنک کے نمائندوں کو "نئی بلیک کی مساعی" پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اور کہا کہ اس مسئلہ کا پُر امن تصفیہ بین الاقوامی تعلقات میں ایک نئے دور کا آغاز ہے۔

## بھارتی سیلاب زدوں کیلئے پاکستان کی امداد

راولپنڈی ۲۱ ستمبر۔ پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کی طرف سے لیفٹیننٹ جنرل برکی نے بھارت کے سیلاب زدوں کی امداد کے لئے دس ہزار گز کپڑا بھارت کی ریڈ کراس کو بھیجا ہے۔ اس کپڑے کی قیمت بارہ ہزار روپیہ ہے۔ اور وہ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی کی اپیل پر بھیجا گیا ہے ؛

## نہری پانی کی بات چیت کے اخراجات

کراچی ۲۱ ستمبر۔ نہری پانی کے جس سمجھوتہ پر پرسوں دستخط ہوئے ہیں۔ اس سمجھوتے تک پہونچنے کے لئے پاکستان اور بھارت کے درمیان جو طویل اور پُر پیچ بات چیت ہوتی رہی ہے اس پر دونوں نے تین کروڑ سے زائد روپیہ خرچ کیا ہے۔ اس رقم کا زیادہ حصہ غیر ملکی زر مبادلہ میں صرف ہؤا۔ اگر رقم دونوں ملکوں کے وفود کی طرف سے بات چیت کے آخری مراحل پر لنڈن اور واشنگٹن کے ان گنت پھیروں پر صرف ہوئی اگر اس میں وہ روپیہ بھی شامل کر لیا جائے۔ جو انجینئرنگ اور قانونی ماہروں کو معاوضے کے طور پر دیا گیا۔ تو پھر یہ رقم اور بھی بڑھ جائیگی بات چیت کے دوران میں جو فائلیں استعمال ہوئیں۔ ان کی تعداد ہزاروں تک پہونچتی ہے۔ اور دونوں حکومتوں کو ان کی دیکھ بھال کے لئے خاص عملہ رکھنا پڑا۔

## وزیر تعلیم ترکیہ اور نائیجریا جائیں گے

راولپنڈی ۲۱ ستمبر وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمٰن ۲۲ ستمبر کو یہاں سے کراچی روانہ ہوں گے جہاں سے ۲۳ ستمبر کو طیارہ پر انقرہ جائیں گے انقرہ دو دن ٹھہرنے کے بعد

## مریضوں کو

مناسب کرایہ پر گھر سے ہسپتال ہسپتال سے گھر یا لائلپور سے باہر (کسی بھی جگہ) بذریعہ ایمبولنس کار پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے

- تجربہ کار ڈاکٹر کا بندوبست کیا گیا ہے۔ رات کو ضرورت پڑنے پر تجربہ کار نرس کا انتظام بھی ہے
- ادویات کنٹرول ریٹ پر فروخت کی جاتی ہیں۔
- نسخہ جات احتیاط سے تیار کئے جاتے ہیں۔
- دکان دن رات کھلی رہتی ہے

شاہ میڈیکو ۳۳ کچہری بازار لائلپور

## مشترکہ فرض

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایک قومی ادارہ ہے۔ اس کو کامیاب بنانے کی ذمہ داری کارکنان اور احباب جماعت پر مشترک ہے۔ لہٰذا احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس ادارہ کی مصنوعات ہمیشہ خریدیں۔ نیز تاجر احباب ان مصنوعات کو فروخت کرنے کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اس سے سلسلہ کو کافی فائدہ پہنچ سکتا ہے ؛

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۰ء

# ازدواجی مسائل

(۲)

اسی طرح طلاق کا معاملہ ہے۔ اس کو ناپسندیدہ جائز فعل کہا گیا ہے یعنی طلاق اگرچہ بعض نہایت ضروری حالات میں جائز ہے لیکن یہ فعل ایسا ہے کہ اس کی اجازت انسانی زندگی کے پیش نظر بامر مجبوری دی گئی ہے۔ اس کا ثبوت طلاق کی ان شرائط سے ملتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس پر عائد کی ہیں۔ قرآن کریم نے یہ شرائط صاف صاف لفظوں میں بیان فرمائی ہیں۔ اس لئے فی زمانہ اگر رضائے الٰہی اور خشیۃ اللہ دل میں موجود ہو تو طلاق کے واقعات صفر تک پہونچ سکتے ہیں۔

قرآن کریم کے رو سے طلاق صرف اسی صورت میں جائز ہے۔ جب میاں بیوی کے درمیان سمجھوتے کے تمام ذرائع ناکام ہو جائیں اور پھر طلاق کا ایسا طریقہ بیان فرمایا ہے کہ جب تک نہایت سنگین معاملہ نہ ہو اکثر طلاق بین تک نوبت بمشکل ہی پہنچ سکتی ہے۔ مگر ہوتا کیا ہے یا تو خاوند خود ہی بلاوجہ یکدم "فکھٹ" دے دیتا ہے اور یا بیوی لاڈ لڈھ کر یا دالدین کی اغراض کو ترجیح دیتے ہوئے الگ ہو جاتی ہے۔ اور طلاق کا مطالبہ شروع کر دیتی ہے ادھر خاوند ضد میں آکر طلاق نہیں دیتا اسی طرح سینکڑوں فضول باتیں ہیں۔ جو ازدواجی زندگی میں حارج ہو رہی ہیں۔ اس لئے جب تک مسلمان عوام کی ذہنیت میں اسلامی رجحان صحیح معنوں میں پیدا نہ ہو گا۔ اس وقت تک ہمارا معاشرہ اس جہت سے متزلزل اور متوازن نہیں ہو سکتا۔

اہل علم حضرات کے سامنے یہ بھی ایک عظیم کام ہے۔ لیکن یہ کام محض وعظ و نصیحت سے سرانجام نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اپنے نمونہ سے عوام میں صحیح اسلامی روح پیدا کرنے اور ان میں رضا جوئی اور خشیۃ اللہ کے جذبات ابھارنے سے ہی ایسا ہو سکتا ہے۔ اسکے لئے ضروری ہے کہ عوام کو صحیح اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا جائے اور اسلامی شریعت پر دل سے عمل کرنے کی تلقین کی جائے۔ ظاہر ہے کہ جو مسلمان قرآن کریم اور سنت نبوی پر عمل نہیں کرتا اسے اسلامی اجازتوں سے محض نفس کے لئے کھیلنا چاہیے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ حکومت دخل اندازی کرے تاکہ اس تعلق میں معاشرہ میں جو بدعنوانیاں اسلامی تعلیمات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہیں ان کی روک تھام کرے۔ ہمیں یقین ہے جیسا کہ ہم نے کہا ہے اگر مسلمان اسلام پر عمل کرنے کا تہیہ کر لیں تو وہ تمام برائیاں اور بدعنوانیاں خود بخود دور ہو جائینگی جو معاشرہ کو مکدر کر رہی ہیں۔

# یہ بیماری قابل علاج ہے

پاکستان ٹائمز کی اطلاع کے مطابق مغربی پاکستان کے انسپکٹر جنرل مسٹر شریف خان نے جمعہ کو راولپنڈی میں انکشاف کیا ہے کہ صوبائی حکومت نے منتخب ضلعوں میں دیہاتی پولیس کی سکیم منظور کر لی ہے اور یہ سکیم ڈویژنل کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کے پاس بھیج دی گئی ہے اور ان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سکیم کے مطابق کام کا آغاز کریں۔ آپ نے پاکستان ٹائمز کے نمائندہ سے ایک خصوصی ملاقات میں فرمایا کہ انہیں امید ہے کہ جیسے جیسے ضلعی حکام اس سکیم کو زیر عمل لائیں گے۔ دیہاتی پولیس مستقبل قریب میں معرض عمل میں آتی جائیگی

ہمیں دیہاتی پولیس سکیم کی تفصیلات اور اغراض و مقاصد کا علم نہیں ہے تاہم اگر کوئی ایسی سکیم معرض وجود میں آ رہی ہے تو ہمیں یقین ہے کہ اگر ہمارے ملک کے خصوصی حالات کو پیش نظر رکھا گیا تو ضرور اس کا فائدہ ہو گا

ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں بڑے بڑے شہروں میں جرائم خاص نوعیت رکھتے ہیں وہاں تعلیم کی کمی کی وجہ سے دیہاتی آبادی میں جو جرائم ہوتے ہیں وہ اپنی نوعیت میں شہری جرائم سے خاص حد تک مختلف ہوتے ہیں۔ اس لئے چاہیئے کہ دیہاتی پولیس کی سکیم میں پولیس کی ٹریننگ دیہاتی جرائم کی مخصوص نوعیت کے مطابق کی جائے اور ایسی پولیس نہ صرف تعزیری ہونی چاہیئے بلکہ دیہاتی ذہنیت کا سائنٹیفک اور نفسیاتی مطالعہ کر سکتی ہو جو تعلیم و تربیت اور مفید مشوروں سے بھی کام لے سکے

دیہاتی جرائم کے متعلق ایک خاص بات جو پیش نظر رکھنی چاہیئے یہ ہے کہ دیہات میں جرائم زیادہ تر پارٹی بازی کی وجہ سے تقویت حاصل کرتے ہیں۔ اغواء چوری دنگہ وغیرہ جرائم پارٹی بازی کی وجہ سے زیادہ گھناؤنے بن جاتے ہیں۔ اگر پارٹی بازی کو ختم کر دیا جائے تو ایسے جرائم بھی بالکل ختم نہ بھی ہوں کم اور ہلکے ضرور ہو جائیں گے۔

دیہاتی جرائم کی دوسری بنیادی وجہ یہ ہے کہ شہروں میں بھی اگرچہ یہ چکر بڑی حد تک چلتا ہے۔ لیکن دیہات میں خاص کر جرائم بغیر بعض بااثر لوگوں کی حمایت کے پنپ نہیں سکتے۔ کوئی اتفاقی جرم کا واقعہ ہو تو الگ بات ہے ورنہ دیکھا گیا ہے کہ اکثر جرائم پیشہ طبقہ کسی نہ کسی بڑے آدمی کی پشت پناہی میں رہتا ہے تاکہ اس کی مدد سے اپنے جرائم کی پاداش سے محفوظ رہے۔

یہ ایک ایسا سلسلہ ہے جو ہمارے دیہات کے طول و عرض میں پھیلا ہوا ہے اور اسکی زنجیر کی کڑیوں سے کڑیاں ملتی ہوئی دور دور تک پہنچتی ہیں۔ سمگلنگ۔ چوری۔ ڈاکہ۔ مویشیوں کی چوری۔ قتل عورتوں کا اغوا اور بدیاں جو ہمارے دیہات کے عام جرائم ہیں۔ ان میں سے اکثر کا تعلق اسی شیطانی چکر سے ہوتا ہے بے شک گاہ بگاہ ایسے جرائم بھی ہوتے رہتے ہیں۔ جو اس چکر سے باہر ہوتے ہیں۔ تاہم اگر غور سے مطالعہ کیا جائے۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ زیادہ تعداد دیہاتی جرائم کی ایسی ہوتی ہے جو وہی جرائم پیشہ لوگ کرتے ہیں۔ جن کو بااثر لوگوں کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔

عام اصطلاح میں اس کو "رسہ گیری" کہا جاتا ہے۔ کیونکہ جرائم پیشہ افراد کو پناہ دینگے۔ ان کی حمایت کرنے کے عوض کیا یہ بااثر لوگ قیمت وصول کرتے ہیں۔ اور دراصل یہی لوگ ان جرائم کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ مجرموں کی حمایت نہ کریں اور ان کی سفارشیں نہ کریں تو کم از کم دیہات میں جرائم کی تعداد محدود کی جا سکتی ہے۔ بعض ایسے بااثر لوگ تو اپنے اپنے علاقے کے مطلق العنان حکمران سمجھے جاتے ہیں۔ اور بعض غیر ترقی یافتہ علاقوں میں تو انہی کا طوطی بولتا ہے

یہ نہیں کہ ہماری موجودہ پولیس ایسے لوگوں سے ناواقف رہتی ہے تاہم موجودہ قانون کے مطابق وہ ان کا شاید استیصال نہیں کر سکتی۔ کیونکہ اکثر یہ بااثر لوگ بڑے بڑے زمیندار ہوتے ہیں اور جب تک کوئی خاص ٹھوس ثبوت موجود نہ ہو ان پر ہاتھ ڈالنا آسان نہیں ہوتا۔

اس کا یہی ہو سکتا ہے کہ اول جب ایسے بااثر لوگوں کے خلاف ٹھوس ثبوت مل جائے تو ان کے خلاف مقدمہ چلانے سے گریز نہ کیا جائے۔ ہم فخر سے اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ اب بھی ہماری موجودہ پولیس میں ایسے باضمیر افسروں کی کمی نہیں ہے جو بے دھڑک ہو کر ایسے لوگوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور ان کی سازشوں کو واشگاف کر کے ان کے ذریعے شریف طبقہ کو محفوظ رکھتے ہیں۔

یہ تو ایک عام علاج ہے لیکن اصل کام جو دیہاتی پولیس کے کرنے کا ہے وہ یہ ہے کہ ان مرکزی لوگوں کی اصلاح کی جائے اور ان کی بیمار ذہنیت کو تبدیل کیا جائے۔ ان پر واضح کیا جائے کہ ان کی سرگرمیاں نہ صرف ملک و قوم کے لئے ضرر رساں ہیں۔ بلکہ خود ان کی ذات کے لئے بھی مفید نہیں ہیں۔ اگر وہ اپنا وقت اپنی ناروا فعلی کی بجائے جائز طریقوں سے بڑھوانے میں صرف کریں تو ان کو ذاتی طور پر بھی اس سے بہت زیادہ مالی فائدہ ہو سکتا ہے جتنا کہ وہ ان غیر اخلاقی سرگرمیوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پھر انہیں سمجھایا جائے کہ بڑے آدمی برے ہی ہوتے ہیں ان کی حمایت آستین میں سانپ پالنا ہے آج وہ ساتھ دیتے ہیں تو کل وہ ان کے خلاف بھی ہو سکتے ہیں اور ان کی ایذا کا باعث بن جاتے ہیں۔

ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ ایک شخص جو سینکڑوں ایکڑ اراضی کا مالک ہے وہ بجائے اپنی اراضی کی ترقی کے ان فضول اور خطرناک سرگرمیوں میں کس طرح مصروف ہو سکتا ہے۔ سوا اسکے کہ وہ ذہنی طور پر بیمار ہے جس کا طبی علاج ہونا چاہیئے۔ دراصل ان کا گناہ و جرم کا احساس مکرود ہو چکا ہوتا ہے۔ اور جب تک کسی نہ کسی طرح اس احساس کو از سر نو بیدار نہ کیا جائے ان کو پرانے ڈگر سے ہٹانے کے لئے فی الحال صرف تعزیری کارروائی ہی شاید کارگر ہو سکتی ہے۔

آئندہ کے لئے ایک تدبیر یہ بھی ہے کہ ایسے لوگوں کی اولاد کو خاص کر زیرِ اولاد کو حکومت اپنی نگرانی میں خاص سکولوں میں تعلیم دلائے اور ان کو مجبوراً اس ماحول سے علیحدہ رکھا جائے۔ جس ماحول میں رہ کر وہ لازماً اس شیطانی چکر میں پھنس جائیں گے

یہ درست ہے کہ پولیس وغیرہ کی خاص توجہ سے یہ جرائم کے اڈے کم سے کم ہوتے جا رہے ہیں۔ لیکن ابھی بہت سے غیر ترقی یافتہ علاقے ایسے موجود ہیں جہاں یہ کاروبار بڑی سرگرمی سے چل رہا ہے اور اس امر کی ضرورت ہے کہ اس طرف فوری توجہ دی جائے اور ایسے اڈوں کا نام و نشان ملک سے مٹا دیا جائے تاکہ ہمارا ملک جو زراعت پر زیادہ انحصار رکھتا ہے وہ نہ صرف جرائم سے پاک ہو جائے بلکہ اس کی محنت کا رخ پیداوار بڑھانے کی طرف ہو جائے۔ اور یہ لوگ ملک و قوم کی ترقی کی تعمیر میں اہم پارٹ ادا کرنے کے قابل ہو جائیں۔

(باقی [illegible] پر)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

# دوستوں کو اپنے جذبات کو قابو میں رکھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے

## فرمودہ ۲۷ مئی ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر

شائع کر رہا ہے۔

فرمایا:-

### حلف الفضول

کے طریق پر کام کرنے والوں کے متعلق رپورٹ ملی ہے کہ اب تک ۲۱۵ دوست اپنے نام لکھوا چکے ہیں۔ ان دوستوں کو اپنا فرض یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جماعت کے لوگوں میں جذبات کو قابو میں رکھنے کی عادت ڈالی جائے۔ پہلے مسیح نے بھی اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ اگر کوئی تیرے ایک گال پر تھپڑ مارے، تو تو اپنا دوسرا گال بھی اس کی طرف پھیر دے۔ اور یہ کہ خدا محبت ہے۔ اور گو یہ مضمون بہت محدود ہے۔ اور ہر موقعہ پر اس پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ بعض مواقع پر شریر کا مقابلہ کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اگر مقابلہ نہ کیا جائے تو شریر آدمی کا حوصلہ بڑھ جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ شائد دوسرا آدمی مجھ سے ڈرتا ہے۔ اس لئے ہر موقعہ پر شر کا مقابلہ نہ کرنا بھی خلاف مصلحت ہوتا ہے۔ تاہم بہت سے مواقع ایسے ہوتے ہیں۔ جبکہ شر کی برداشت کرنا زیادہ نیکی سمجھی جاتی ہے۔ جب تک دین کے مٹ جانے کا خطرہ نہ ہو۔ اس وقت تک

### شریعت کا یہی منشاء ہے

کہ انسان اپنے جذبات کو دبا کر رکھے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما۔ (سورۃ فرقان آیت ۶۴)

کہ جب جاہل لوگ مومنوں کو خطاب کرتے ہیں۔ تو وہ کہتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو۔ اب جاہل کا خطاب یہ تو ہو نہیں سکتا۔ کہ آپ بڑے نیک ہیں۔ آپ بڑے صادق اور راستباز ہیں بلکہ وہ تو جب بھی خطاب کرے گا جہالت کا ہی خطاب کرے گا۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے

### جاہل کا لفظ

جو بیان فرمایا ہے۔ اس میں ساری عیب کی باتیں آ گئیں مثلاً سچ نہ بولنا دوسروں کو گالیاں دینا۔ طنز کرنا۔ غیبت کرنا۔ اسی طرح ہر اچھے خلق کے مقابلہ میں بُرے خلق کا اظہار کرنا جہالت ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب جاہل آدمی کسی مومن سے جہالت کی بات کرتا ہے۔ تو وہ اس کے مقابل میں یہ نہیں کہتا۔ کہ چونکہ تم نے جھوٹ سے کام لیا ہے اس لئے میں بھی جھوٹ بولوں گا۔ یا تم نے طنز کی ہے تو میں بھی طنز کروں گا۔ یا تم نے گالی دی ہے تو میں بھی گالی دونگا۔ یہ

### مومن کی شان کے خلاف

ہے۔ مومن اسے صرف اتنا جواب دے دیتا ہے۔ کہ جو چیز تمہارے اندر تھی وہ تم نے نکال دی اور جو چیز میرے اندر ہے میں نکالوں گا۔ میں چونکہ مومن ہوں۔ اس لئے یہی کہتا ہوں کہ سلاماً میرے پاس تو تمہارے لئے دعا ہی ہے کہ خدا تعالیٰ تمہارا بھلا کرے۔ اور تمہاری اصلاح کے سامان پیدا کرے۔ اس میں

### یہ اصول بتایا گیا ہے

کہ بعض دفعہ ایک شخص جوش کو دبا نہیں سکتا۔ اور دوسرا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور وہ بھی لڑنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اور بات بڑھ جاتی ہے۔ ایسے حالات میں ایک فریق ایسا ہونا چاہیئے۔ جو ان کے جوشوں کو اپنے اوپر لے لے۔ اور ان سے کہے کہ اگر تم نے مارنا ہی ہے۔ تو مجھے مار لو۔ تاکہ جھگڑا نہ بڑھے ایسا کرنے سے دونوں کو اپنا اپنا مقام یاد آ جائے گا۔ اور وہ ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے باز آ جائیں گے۔ حلف الفضول کا مقصد یہی ہے۔ کہ لوگوں کو ظلم سے باز رکھا جائے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا:-

انصر اخاک ظالماً او مظلوماً

کہ تو اپنے بھائی کی مدد کر چاہے وہ ظالم ہو۔ یا مظلوم صحابہ رضؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مظلوم کی مدد کرنا تو ہماری سمجھ میں آ گیا۔ لیکن ظالم کی مدد کس طرح کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم

### اپنے بھائی کو ظلم سے روکو

تو یہی اس کی مدد ہوگی۔ اس میں ظلم کو پہلے رکھا گیا ہے۔ اس لئے کہ ظالم کو ظلم سے باز رکھنا اور ہدایت دینا ہی ظلم کو مٹاتا ہے۔

### بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کے سلسلے میں خوشکن خبریں

اس کے بعد حضور نے فرمایا:-

بیرونی ممالک میں

### تبلیغ اسلام

کے متعلق جو خبریں آ رہی ہیں۔ وہ بہت خوشکن ہیں۔ ایک تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی اشاعت کے سامان پیدا ہو رہے ہیں اور دوسرے غیر ملکی احمدی جماعتوں میں بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ انگلستان میں لوگ جلدی جلدی مسلمان ہونے لگے ہیں۔ گزشتہ پندرہ بیس دنوں میں ایک نوجوان جو بیرسٹری میں پڑھتا تھا، اسی طرح ایک تاجر اور اس کی بیوی جو کہ پرتگیز ہیں۔ مسلمان ہوئے ہیں اسی طرح ایک اور شخص بھی مسلمان ہوا ہے۔ امریکہ سے بھی جماعت کی طرف سے درخواست آئی ہے۔ کہ ہم ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یہاں ہر بڑے شہر کے لئے مبلغ بھیجے جائیں۔ ہم ابھی ان کی اس خواہش کو پورا تو نہیں کر سکتے۔ لیکن اس خواہش کا پیدا ہونا ظاہر کرتا ہے۔ کہ تبلیغ احمدیت کے لئے

### غیر معمولی بیداری کے سامان

ہو رہے ہیں۔ افریقہ میں جو مبلغ حال ہی میں گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ جب ہم پورٹ موڈال میں پہنچے اور سامان اتارا۔ تو سامان دیکھنے والوں نے ایک ٹرنک کھولا جس میں سے ایک کتاب "سیرت ام المومنین" نکل آئی۔ اسے دیکھ کر ایک مزدور آگے بڑھا۔ اور اس نے کہا کیا آپ احمد قادیانیؑ کے مریدوں میں سے ہیں۔ جب اسے اثبات میں جواب دیا گیا۔ تو اس نے کہا۔ اگرچہ ہم لوگوں کے لئے کچھ لینا تو منع ہے۔ لیکن اگر آپ کے پاس کچھ لٹریچر ہو تو وہ مجھے چپکے سے دے دیں۔ اس پر کچھ لٹریچر اسے دے دیا گیا۔ اس نے کہا یہاں کے لوگ

### احمدیت کے متعلق معلومات

حاصل کرنے کے بڑے خواہشمند ہیں وہ سمجھتے ہیں

---

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# صبر اور حلم سے کام لو جذبات نفس کو دبائے رکھو

"چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو۔ اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو۔ اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو۔ اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو۔ اور جذبات نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی بحث کرو۔ یا کوئی مذہبی گفتگو ہو۔ تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آئے۔ تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ ... ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو۔ ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے۔ جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنائے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو۔ جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔ کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا۔ کہ ایسا شخص ہم میں رہے۔ اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا۔ کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ۔ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے۔ وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صہ ۴۳)

کہ جس ہوٹل میں ہم ٹھہرے وہاں کسٹم کا وہ افسر بھی آ گیا جس نے سامان دیکھا تھا وہ ہم سے بڑے تپاک سے ملا۔ اور اس نے کہا آپ لوگ تبلیغ کے لئے دوسرے ملکوں میں جاتے ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں آپ کوئی مبلغ نہیں بھیجتے۔ وہ لکھتے ہیں کہ

### ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ سوڈان میں احمدیت کے متعلق ایک زبردست رو چلی ہوئی ہے حالانکہ ابھی تک وہاں کوئی مبلغ نہیں گیا۔ اسی طرح ملایا سے آج ہی مولوی غلام حسین صاحب ایاز نے لکھا ہے کہ لوگوں میں احمدیت کے متعلق بہت بیداری پیدا ہو گئی ہے دو مبلغ اور بھجوائے جائیں انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ ایک احمدی جاوا چلا گیا ہے۔ اور اس نے لکھا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ ملازمت سے فارغ ہو کر احمدیت کی تبلیغ کروں۔ مجھے تبلیغ کرنے کے لئے اجازت نامہ بھیج دیا جائے۔ غرض خدا تعالیٰ کے فضل سے

### چاروں طرف تحریک پیدا ہو رہی ہے

اور لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ مبلغ بھیجو۔ مگر مشکل یہی ہے کہ ہمارے پاس مبلغ بھی کم ہیں اور روپیہ بھی کافی نہیں۔ اس وقت ہماری مثال ویسی ہے جو اُحد کے مردوں کی تھی کہ کپڑے کی کمی کی وجہ سے جب صحابہؓ ان کے سر ڈھانکتے تھے تو پاؤں ننگے ہو جاتے تھے اور پاؤں ڈھانکتے تھے تو سر ننگے ہو جاتے تھے۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاؤں پر اذخر گھاس ڈال کر دفن کر دو۔ اس وقت جو لوگ مکمل مبلغ نہیں وہ اپنے آپ کو پیش کریں تو اذخر گھاس کا کام دے سکتے ہیں۔ پھر ہمارے اداروں کو بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ جلدی جلدی مبلغ پیدا ہوں۔ اس وقت بیرونی ممالک میں جو بیداری پیدا ہوئی ہے یہ جنگ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ لوگوں نے سمجھ لیا ہے کہ دنیا کی زندگی تو بالکل بے حقیقت چیز ہے دین کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

### اس رَو سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیئے

ورنہ کچھ عرصہ کے بعد یہ حالت نہیں رہیگی ہمارے تعلیمی اداروں کو بھی چاہیئے کہ وہ جلدی جلدی نوجوانوں کو تعلیم سے فارغ کریں۔ کام کا وقت یہی ہے۔ اس وقت جتنا کام ایک اکیلا مبلغ کر سکتا ہے بعد میں اتنا کام دس مبلغ بھی نہیں کر سکیں گے۔ تمام اداروں میں تعلیم پانے والے طالبعلموں کو بھی چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت صرف کر کے اور زیادہ سے زیادہ محنت کر کے تعلیم کو مکمل کرنے کی کوشش کریں اس وقت پانچ سو سے ہزار تک مبلغین کی بیرونی ممالک میں ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہاں اس قسم کے بورڈ لگائیں کہ اس درسگاہ کے اتنے طلباء نے خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے اور اس سال اتنے طلباء دین کی خدمت کے لئے باہر جانے والے ہیں۔ جامعہ احمدیہ کی تو غرض ہی یہی ہے کہ مبلغین تیار کئے جائیں۔ باقی درسگاہوں میں سے تعلیم الاسلام ہائی سکول نے

### بہت اچھا نمونہ

پیش کیا ہے اور سینکڑوں طالب علموں کے نام پیش کئے ہیں۔ ابھی تک کالج نے کوئی اچھا نمونہ پیش نہیں کیا۔ شاید اس وجہ سے کہ وہ دنیا کمانے کے قریب پہنچ جاتے ہیں اس لئے ان میں زندگی وقف کرنے کی رغبت پیدا نہیں ہوتی اگر اس قسم کے بورڈ لگا دیئے جائیں تو دوسروں کے لئے تحریک کا باعث ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے تجارتی ادارے اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ نفع مند ثابت کرنے کی کوشش کریں تا کہ خدمت دین کے لئے جو روپے کی ضرورت ہے وہ بھی پوری ہوتی رہے ۞

---

### درخواست دعا

میرے بچے عزیز نسیم الرحمٰن کی چھت سے گرنے کے باعث ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے مخلصانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(منیبہ خاتون اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب پوٹھوہاری)

---

## لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ضروری اعلانات

### ۱۔ صنعتی نمائش بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام جو نمائش لگائی جائے گی اس کے متعلق لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل فیصلہ کیا ہے اس کی روشنی میں تمام لجنات اپنے اپنے ہاں نمائش کی تیاری شروع کر دیں۔ تا کہ اس سال بھی نہایت شاندار پیمانہ پر نمائش منعقد کی جا سکے۔

۱۔ نمائش کے افتتاح سے قبل لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے مقرر کردہ جج تمام اشیاء کو دیکھ کر ان کے اول دوم کا فیصلہ کریں گی۔ اور جلسہ سالانہ کے دوران جلسہ میں ہی انعام حاصل کرنے والیوں کو انعام دئیے جائیں گے انعام مندرجہ ذیل کاموں پر دئیے جائیں گے

(۱) بنائی (knitting) پر اول اور دوم انعام

۲۔ کروشیہ پر اول اور دوم انعام۔

۳۔ ہاتھ کی کڑھائی پر اول و دوم انعام

۴۔ مشین کی کڑھائی پر اول و دوم انعام

۵۔ فینسی کام پر اول و دوم انعام

۶۔ متفرق اشیاء پر اول اور دوم انعام

۷۔ علاوہ ہاتھ سے کام بنانے کے ہر لجنہ اپنے اپنے شہر یا گاؤں کی خاص مصنوعات بھی لائیں تا کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر باہر سے آنے والی خواتین مرکز میں ہی ہر شہر، قصبہ اور گاؤں کی اشیاء خرید سکیں۔ براہ مہربانی اپنی اپنی رپورٹس بھجواتے وقت اس بات کا تذکرہ بھی ضرور کریں کہ وہ نمائش کے لئے کیا کیا تیاری کر رہی ہیں۔

(سیّدہ تنویر الاسلام جنرل سیکرٹری شعبہ نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

### ۲۔ امتحان کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی"

۲۵ دسمبر بروز اتوار کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے باقی نصف حصہ کا امتحان ہو گا۔ (مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ اماء اللہ میں امتحان کی تحریک کر کے شامل ہونے والی ممبرات کے نام ارسال فرمائیں۔ تا کہ وقت مقررہ پر پرچے ارسال کئے جا سکیں۔

نوٹ:۔ جن لجنات نے پہلے نصف حصہ کا امتحان دیا ہے ان کے لئے باقی نصف حصہ کا امتحان دینا لازمی ہے۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

### ۳۔ چندہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

عرصہ چار سال سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے چونکہ اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کو کافی اخراجات اٹھانے پڑتے ہیں اس لئے ان اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہر ممبر سے ۸ آنے سالانہ چندہ وصول کیا جائے۔ براہ مہربانی تمام لجنات شرح کے مطابق ہر ممبر سے چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے بھجوا دیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

---

### ضروری اعلان

مورخہ ۲۲ و ۲۳ ستمبر ۱۹۶۰ء کو گگی نو میں جماعت احمدیہ کا تربیتی و تعلیمی اجلاس ہو رہا ہے۔ تمام قریبی جماعتوں کے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل اجلاس ہوں۔ میری مخاطب تمام قریبی جماعتیں ضلع جھنگ خصوصاً اور اضلاع ملحقہ (قتال پور وغیرہ) لائلپور (ڈوبہ ٹیک سنگھ بریاں وغیرہ) عموماً ہیں۔ گگی نو شور کوٹ شہر سے ملتان والی سڑک پر قریباً پانچ میل کے فاصلہ پر ہے۔ سواری بذریعہ تانگہ و بس مل جاتی ہے۔ رہائش اور خوراک کا انتظام مقامی جماعت کرے گی۔

محمد بشیر احسند
امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ

---

### قابل توجہ خریداران "الفرقان"

جن خریدار حضرات کا سالانہ چندہ ماہ ستمبر یا ماہ اکتوبر میں ختم ہے ان کے نام دفتر کی طرف سے وی پی کئے جا رہے ہیں۔ احباب سے توقع ہے کہ وی پی وصول فرما کر رسالہ سے تعاون فرمائیں گے۔ شکریہ

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

---

### وَلادت

چوہدری برکت علی صاحب مہاجر موضع ایالوالہ تحصیل ڈسکہ کے بڑے صاحبزادے چوہدری بشیر احمد صاحب ممبر یونین کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۴ سال کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔

احباب بچے کی درازیٔ عمر، نیک صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کریں۔

(فضل داد۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

افاضات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

# ذکرِ الٰہی

(قسط ۲ پہلی قسط الفضل ۱۶ ستمبر میں ملاحظہ فرمائیں)

**حقیقی ذکر اللہ** حقیقی ذکر اللہ جن کا قرآن کریم نے بڑے زور سے حکم دیا ہے وہ چار طرح کے ہیں (۱) نماز، (۲) تلاوت قرآن پاک (۳) اللہ تعالیٰ کی صفات اور ان کی تفصیل کو اپنی زبان سے بیان کرنا۔ (۴) صفات الٰہیہ کا لوگوں کے سامنے اظہار یہ ہیں وہ چار طرح کے ذکر الٰہی جن کا قرآن مجید نے واضح الفاظ میں حکم دیا ہے۔ ان کو چھوڑنا یقیناً بہت بڑے ثواب سے محروم رہنے کے مترادف ہے۔

ان ذکروں کی دو قسمیں ہیں ایک فرائض مثلاً نماز۔ دوسرے نوافل۔ فرائض کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت بالعموم پابند ہے اس لئے ان کے متعلق بیان کچھ بیان کرنے کی ضرورت نہیں البتہ فرائض کے متعلق وضاحت کی ضرورت ہے۔

**تلاوت قرآن کریم کا طریق** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ وہ عبادت پسند ہے جس پر دوام اختیار کیا جائے۔ اور جس میں حتی الامکان ناغہ نہ کیا جائے۔ ناغہ کرنا علامت ہوتی ہے اس امر کی کہ حقیقی شوق نہیں ہے اور شوق اور دلی رغبت و محبت کے بغیر قلب کی صفائی نہیں ہو سکتی۔ پس پہلی بات تو یہ ہے۔ کہ قرآن کریم کی تلاوت حتی الامکان روزانہ ہونی چاہیئے۔ اور اسکے لئے ایک حصہ مقرر کر لینا چاہیئے۔ مثلاً ایک رکوع دو رکوع۔ چار رکوع یا نصف پارہ۔ پھر التزام کے ساتھ روزانہ اتنا پڑھنا چاہیئے۔

(۲) چاہیئے کہ قرآن کریم سمجھ کر پڑھا جائے اور اتنی جلد جلد نہیں پڑھنا چاہیئے کہ کچھ سمجھ ہی نہ آئے۔ ترتیل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے تاکہ سمجھ بھی آ جائے اور اس کا احترام بھی ملحوظ رہے۔

(۳) اگر ہو سکے تو تلاوت قرآن کریم سے قبل وضو کر لیا جائے۔ گو بے وضو بھی تلاوت جائز ہے مگر وضو کرنے سے یقیناً اثر اور ثواب میں زیادتی ہوگی۔ جن دوستوں کو ترجمہ نہیں آتا انہیں چاہیئے کہ ترجمہ سیکھنے کی کوشش کریں اگر سارے قرآن مجید کا ترجمہ نہیں آتا تو قرآن کے کسی ایک حصہ کا ترجمہ سیکھ لیا جائے اور ہر روز تلاوت کے وقت وہ حصہ بھی پڑھ لیا جائے۔ اگر نیک نیتی اور اخلاص ہو اور ترجمہ سیکھنے کی خواہش اور کوشش بھی ہو تو پھر اللہ تعالیٰ بغیر ترجمہ جاننے کے بھی ثواب دے دے گا۔ کیونکہ وہ اخلاص اور محبت کو دیکھتا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ قرآن کریم کے الفاظ بھی بابرکت ہیں۔ ان کا بھی یقیناً اثر ہوتا ہے۔

**دیگر اذکار** دیگر اذکار تسبیح و تحمید پر مشتمل ہیں جو ورد کی صورت میں ہر وقت انسان پڑھ کر فائدہ اٹھا سکتا ہے یہ نوافل میں شامل ہیں۔ لیکن اسی ذکر کی ایک قسم فرض بھی ہے۔ جانور ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنا فرض ہے۔ اگر تکبیر نہ پڑھی جائے گی تو جانور حرام ہو جائے گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریباً ہر موقع کے لئے ہمیں ذکر سکھلائے ہیں۔ مثلاً کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے کھانا ختم کرنے پر الحمد للہ کہا جائے۔ رنج اور مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا جائے۔ انسان اگر ان دعاؤں سے فائدہ اٹھائے تو اس کا قریباً سارا وقت ذکر الٰہی میں شمار ہو سکتا ہے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ

کہ سب سے بہتر ذکر یہ ہے کہ اقرار کیا جائے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دیگر اذکار کی بھی مختلف فضیلتیں ہیں مثلاً رسول کریم نے سبحان اللہ وبحمدہ اور سبحان اللہ العظیم کے متعلق فرمایا کہ یہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان سے کہنے میں چھوٹے ہیں۔ مگر قیامت کے دن ان کی وجہ سے نیک اعمال کا پلڑا بہت بھاری ہو جائے گا۔ پھر قرآن مجید کی آیات بھی اعلیٰ درجہ کا ذکر ہیں۔ ان سے دوہرا ثواب مل سکتا ہے۔ ایک تلاوت کا اور دوسرے ذکر کا۔

**ذکر الٰہی کے متعلق بعض خاص احتیاطیں**

(۱) رسول کریم نے فرمایا ہے کہ کبھی اتنا ذکر نہ کرو کہ دل ملول ہو جائے۔

(۲) ایسے وقت میں ذکر نہ کرو جبکہ کسی ضروری کام کی وجہ سے دل مطمئن نہ ہو۔ اس وقت ذکر کرنے سے پوری توجہ قائم نہ رہے گی اور کلام الٰہی کی بے وقعتی ہوگی۔

(۳) ابتداءً طبیعت ذکر کی طرف راغب نہ ہو تو بھی دل کو مضبوط کر کے انسان ذکر کرتا رہے۔ اور اپنے دل میں پختہ ارادہ کرے کہ میں نے شیطان کو شکست دے کر اپنے آپ کو ذکر کی طرف مائل کرنا ہے اگر وہ ایسا کرے گا۔ تو ضرور کامیاب ہو جائے گا۔

(۴) ذکر کرتے وقت تکلیف کی حالت میں نہیں ہونا چاہیئے مثلاً فرش پر بیٹھے ہوئے کوئی چیز چبھ رہی ہو تو اس تکلیف کو رفع کر کے ذکر میں مشغول ہونا چاہیئے۔

(۵) ارادہ کرو کہ مجھے جو کچھ حاصل ہوگا۔ اسے قبول کر لوں گا اگر ابتدا میں بے توجہی بھی ہو تو بھی کسی نہ کسی وقت ذکر کی صحیح معنوں میں توفیق مل جائے گی۔

(۶) ذکر تضرع اور خشیت سے کیا جائے۔ اگر ابتداءً خشیت پیدا نہ ہو تو ظاہری صورت ایسی بناؤ جس سے خشیت ظاہر ہو۔ بعض باتیں ابتدا میں مصنوعی طور پر اگر اختیار کر لی جائیں۔ تو آہستہ آہستہ حقیقی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اور دل و دماغ ان سے متاثر ہو جاتا ہے۔ اگر کسی دن ایک سیکنڈ کے لئے بھی حقیقی خشیت پیدا ہو جائے گی تو دوسرے دن اس سے زیادہ عرصہ کے لئے پیدا ہو جائے گی۔

**ذکر کرنے کے اوقات** یوں تو ہر وقت ہی ذکر کرتے رہنا چاہیئے۔ لیکن بعض خاص اوقات بھی قرآن کریم نے ذکر الٰہی کے بیان فرمائے ہیں۔ فرمایا ہے۔

واذکر اسم ربک بکرۃ واصیلا (دہر ع ۱)

یعنی بکرہ اور اصیل کے وقت اپنے رب کا ذکر کرو۔ یہ دونوں وقت نہایت اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ بکرہ پو پھٹنے سے سورج نکلنے تک کو کہتے ہیں۔ گویا صبح کی نماز سے لے کر سورج کے نکلنے تک کا وقت بکرہ ہے۔ اصیل عصر سے لے کر سورج ڈوبنے تک کو کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کا وقت بالخصوص رات کا پہلا اور پچھلا وقت اور ہر ایک نماز کے پڑھنے کے بعد کا وقت بھی ذکر الٰہی کے لئے بہت مفید ہے۔ نماز کے بعد پڑھنے کے لئے یہ ذکر بھی بہت بابرکت ہے کہ سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس تینتیس دفعہ پڑھا جائے اور اللہ اکبر چونتیس بار پڑھا جائے۔

**بعض ضروری امور** ذکر الٰہی کے متعلق یہ احتیاط بھی لازمی ہے کہ سوائے ان موقعوں کے جو حدیث سے ثابت ہیں مجلس میں اونچی آواز سے ذکر نہیں کرنا چاہیئے۔ اس طرح بعض دفعہ ریا پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کو جب ذکر کرنے سے لذت آنی شروع ہو جاتی ہے تو وہ مطمئن ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ حالانکہ لذت اصل چیز نہیں اصل چیز عبادت ہے۔ اور عبادت اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ اسے عبادت سمجھ کر اور عبادت کی نیت اور غرض سے ادا کیا جائے۔

**قبض و بسط کی حالت** قبض و بسط کی حالت فطرتاً انسان پر وارد ہوتی ہے اس لئے اگر کبھی ذکر الٰہی کے سلسلے میں بھی قبض کی حالت وارد ہو تو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ دراصل اگر ہر وقت ایک ہی حالت رہے تو بڑھنے اور ترقی کرنے کی طاقت سلب ہو جاتی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کبھی کبھی اصل سے ذرا نیچے کر دیتا ہے تاکہ انسان کود کر پہلے سے بھی آگے بڑھ جائے۔ البتہ یہ امر یاد رہے کہ ایک قبض اچھی ہوتی ہے اور ایک بری اس کا پتہ اس طرح لگ سکتا ہے کہ انسان لذت آنے کا درجہ مقرر کرے۔ مثلاً ایک دو تین چار پانچ درجے ہیں۔ اب اگر ایک شخص دوسرے درجہ پر ہے اور قبض اسے پہلے درجہ پر لے جاتی ہے تو یہ بالعموم انعام دلانے والی قبض ہوگی۔ لیکن اگر تین درجے پر ہو اور قبض اسے پہلے درجہ پر یا صفر کے درجہ پر لے جائے تو پھر خطرہ کا مقام ہے اور اس سے بچنے کے لئے خاص جدوجہد کرنی چاہیئے۔

بعض لوگ ذکر کرنے کے لئے تسبیح ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ بدعت میں [illegible] ل ہے۔

(مرتبہ خورشید احمد)

---

**لیڈر بقیہ ص ۲** مندرجہ بالا باتوں کے پیش نظر ہمارا مشورہ یہ ہے کہ دیہاتی پولیس میں خاص طور پر اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ایسے لوگ شامل کئے جائیں جن کی نہ صرف دیانت داری غیر مشتبہ ہو بلکہ جن کی تربیت نہایت اعلیٰ اخلاق کے اصولوں پر کی گئی ہو۔ دیہات ہمارے معاشرہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اگر ریڑھ کی ہڈی صحت مند نہ ہو تو خواہ ہم بظاہر کتنے بھی عروج پر پہنچ جائیں ہماری قومی اور ملکی ترقی کی تعمیر ایک کھوکھلا ڈھانچہ ہوگی جو ذرا سے طوفان کا مقابلہ بھی نہیں کر سکے گی۔

دیہاتی پولیس کے تعلق میں ایک یہ بات بھی قابل عمل ہو سکتی ہے کہ پولیس میں سے ایک اعلیٰ کردار باعمل اور دیانت دار افسر کا انتخاب کیا جائے اور اس کو افسر اعلیٰ بنایا جائے جس کو اختیار ہو کہ وہ اپنی پسند کے آدمی اپنے محکمہ میں لے اور انکی خاص نوعیت کی تربیت کرے۔ جیسا کہ امریکہ میں کیا گیا ہے۔ خاص نوعیت کے جرائم مٹانے میں یہ طریق وہاں بڑا کامیاب ہوا ہے — ہمنے جن لوگوں کا اوپر ذکر کیا ہے۔ یقیناً یہ استثنائی صورتیں ہیں ورنہ خدا کے فضل سے ہمارے بڑے بڑے زمینداروں کی اکثریت ان افعال شنیعہ سے مبرا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے دیہات کی عام فضا پر امن ہے لیکن جیسا کہ کہتے ہیں ایک گندی مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے بعض بے اصول لوگ بدنام کنندہ نکو نامے چند کا پارٹ ادا کر رہے ہیں ہمیں یہ بھی یقین ہے کہ اگر دیہاتی مجوزہ پولیس خاص نفسیاتی طریقوں سے کام کرے تو ایسے لوگوں کی بہت جلد اصلاح

# تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰ر اپریل ۱۹۶۲ء تک کیلئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت علیا)

نام جماعت و ضلع

**لدھیکے نیویں ضلع لاہور**

چوہدری محمد علی صاحب - پریذیڈنٹ
علی بہادر صاحب - سیکرٹری زراعت
مولوی عبد الرزاق صاحب - " اصلاح و ارشاد

**چمبر ضلع حیدر آباد (سندھ)**

چوہدری عبد الرحیم صاحب لامہ - پریذیڈنٹ
ڈاکٹر عبد المنان صاحب - سیکرٹری امور عامہ
چوہدری مجیب اللہ صاحب - " اصلاح و ارشاد
" نصر اللہ صاحب - " زراعت

**ٹوپی ضلع مردان**

فیض محمد خان - سیکرٹری مال

**محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر**

چوہدری محمد حسین صاحب - پریذیڈنٹ
ماسٹر مولا بخش صاحب - سیکرٹری تعلیم

**ہیرو غربی ضلع ڈیرہ غازی خاں**

امام بخش خاں صاحب - پریذیڈنٹ
عبد الماجد خان امجد - سیکرٹری مال

نام جماعت و ضلع

**رنگے پور لدھر ضلع سیالکوٹ**

چوہدری احمد دین صاحب - پریذیڈنٹ
فضل حق صاحب - سیکرٹری مال
چوہدری غلام احمد صاحب - " امور عامہ
" جمال الدین صاحب - " اصلاح و ارشاد
" غلام حسین صاحب - " زراعت

**میانہ پنڈ ضلع سیالکوٹ**

چوہدری عنایت اللہ صاحب - پریذیڈنٹ
" ذکر اللہ صاحب - سیکرٹری مال
" خوشی محمد صاحب - " امور عامہ و زراعت
شکر الدین صاحب - " اصلاح و ارشاد

**راؤکے ضلع سیالکوٹ**

چوہدری غلام رسول صاحب - پریذیڈنٹ
" مقصود احمد صاحب - سیکرٹری مال
" خوشی محمد صاحب - " امور عامہ و زراعت
" تاج الدین صاحب - " اصلاح و ارشاد

**پاڑہ چنار**

صوفی غلام محمد صاحب - پریذیڈنٹ
حکیم محمد اجمل صاحب - سیکرٹری مال

# مومن کیلئے ایفاء عہد لازمی ہے

مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا وعدہ وقت مقررہ کے اندر پورا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرے۔

تحریک جدید کا سالِ رواں (سال ۲۶/۱۶) ۳۱ر اکتوبر ۱۹۶۰ء کو ختم ہو رہا ہے ایسی جماعتیں جنہوں نے ابھی تک اپنا پورا وعدہ ادا نہیں کیا انہیں بذریعہ مطبوعہ کارڈ اطلاع دی جا رہی ہے۔ انہیں چاہیے کہ وہ پوری کوشش فرما کر اپنی جماعت کا موعودہ چندہ سو فی صدی وصول فرمائیں۔ اور مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

# زعماء انصار اللہ سے گذارش

شوریٰ انصار اللہ کے لئے نمائندگان کے اسمائے گرامی سے از راہ کرم جلد مطلع فرما دیں۔ بیس ارکان یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ صحابہ کرام۔ ناظمین اعلیٰ۔ ناظمین۔ زعماء اعلیٰ اور زعماء بحیثیت عہدہ شوریٰ کے رکن ہوں گے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

**اطفال احمدیہ کیلئے وظائف** } انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے سال بھر کی پوری فیس اور نصف فیس بطور وظیفہ اول و دوم آنے والے احمدی طلبہ کو ملیگی یا امتحان بتقریب اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ہوگا ——— شرط:۔ عمر ۹ تا ۱۴

نصاب: (۱) پارہ اول کے کسی ایک رکوع کی قرأت (۲) ہز ایکس المومنین و چالیس جواہر پارے (۳) خلفاء راشدین دور اول و دور دوم کے نام اور سرسری معلومات (۴) احمدیت کے عقائد و مسائل (۵) سلسلہ احمدیہ کے متعلق تاریخی معلومات (۶) بیرونی مشنوں کے متعلق موٹی موٹی معلومات (۷) پاکستان کے متعلق تاریخی و جغرافیائی معلومات (۸) جماعتی ادارہ جات کے متعلق معلومات

(قائد تعلیم)

# مساجد تعمیر اور ان کی آبادی میں حصہ لینا کیوں ضروری ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیوض قدسیہ میں سے ایک فیض بیرونی ممالک میں مساجد کا قیام ہے جسکے ذریعہ اکناف عالم تک جتنی اسلام کے پھیلانے کے لئے بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہماری ترقی کا یہی ذریعہ رکھا ہے کہ ہماری مسجدیں بڑھتی جائیں اور لوگوں سے ہر وقت آباد رہیں۔ جب تک تم مسجدوں کو آباد رکھو گے اس وقت تک تم بھی آباد رہو گے اور جب تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ تم کو بھی چھوڑ دے گا۔"

پس مبارک ہیں وہ دوست جو تعمیر مساجد اور ان کی آبادی کے لئے پوری کوشش کر کے اپنی روحانی ترقی کے سامان پیدا کرتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

**تصحیح** } مورخہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۶۰ء کے اخبار الفضل کے صفحہ ۶ پر ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں نکاح کی تاریخ غلط شائع ہو گئی ہے۔ یہ نکاح ۸ر نومبر ۱۹۵۹ء کو نکاح پڑھا گیا تھا۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(خاکسار:۔ چوہدری رشید احمد سرور واقف زندگی دفتر تحریک جدید ربوہ)

# سپین مشن کا ایڈریس

ہمارے "سپین مشن" کا سابقہ پتہ تبدیل ہو چکا ہے۔ اب پتہ حسب ذیل ہے:۔

Antillon 26 (Puerta de Angel)
Madrid (II) Spain

(وکیل التبشیر)

(۱) **کمشن پاکستان ایئر فورس** } انٹرویو بوقت درخواست۔ موزوں امیدواران کے ٹسٹ۔ انٹر سروسز سلیکشن بورڈ۔ سنٹرل میڈیکل بورڈ۔ آخری انتخاب ایئر ہیڈ کوارٹرز۔ بطور فلائٹ کیڈٹ داخلہ پی اے ایف کالج رسالپور کمشن ملنے پر تنخواہ ۸۲۵/ روپے ماہوار۔ شرائط:۔ عمر ۱۷ ۱/۲ تا ۲۲ ۱/۲ ۔ میٹرک سائنس و ریاضی فرسٹ سیکنڈ ڈویژن یا سینئر کیمبرج، پاکستانی دفاتر بھرتی پی اے ایف کراچی۔ کوئٹہ۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ حیدر آباد۔ ایبٹ آباد میں درخواستیں پیش کرنے کی آخری تاریخ ۱۰-۱۰-۶۰

(پ۔ ٹ ۱۷-۹-۶۰)

(۲) **داخلہ امتحان مڈل سکول** } فارم داخلہ رجسٹرار ڈیپارٹمنٹل امتحانات دفتر ڈائریکٹر محکمہ تعلیم لاہور ریجن سے حاصل ہو۔ درخواست کے لئے آخری تاریخ بغیر لیٹ فیس ۱۴-۱۰-۶۰ ۔ ۳/ روپے لیٹ فیس کے ساتھ ۱-۱۱-۶۰

(ناظر تعلیم)

(پ۔ ٹ ۱۸-۹-۶۰)

**ولادت** } عزیز حفیظ اللہ صاحب انور ربوہ کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۲-۸-۶۰ کو لڑکا پیدا ہوا ہے نومولود چوہدری اللہ رکھا صاحب بنگر ادھرا کا پوتا ہے اور خاکسار محمد لطیف کارکن ٹاؤن کمیٹی ربوہ کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس نومولود کا نام نعیم اللہ تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(محمد لطیف ربوہ۔ کارکن ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ)

نوٹ:۔ اس خوشی میں مکرم محمد لطیف صاحب نے ۵/ روپے بطور اعانت الفضل عطا کئے ہیں۔

(مینیجر الفضل)

**دعائے نعم البدل** } خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم خلیل الرحمٰن خان صاحب سگنیلر بنگلہ مخدوم پور پہوڑاں کا لڑکا بعمر ڈیڑھ سال مورخہ ۱۲-۹-۶۰ کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔

(عبد الرحیم خاں نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

# نہری پانی کا معاہدہ نہ صرف بھارت اور پاکستان کیلئے بلکہ پوری دنیا کیلئے تاریخی اہمیت رکھتا ہے

## یہ معاہدہ دو ملکوں کے درمیان اشتراکِ مساعی کی ایک نمایاں مثال ہے

کراچی — مورخہ ۱۹ ستمبر کو یہاں نہری پانی کے معاہدے پر دستخط کرنے کی تقریب میں صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے جو تقاریر کی تھیں ان کا متن درج ذیل ہے :-

### صدر ایوب کی تقریر

نہری پانی کے معاہدے پر دستخط سے قبل صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے اپنی تقریر میں کہا "بھارت کے وزیر اعظم ان کے رفقاء، معاہدے میں شریک ملکوں کے نمائندوں، عالمی بنک کے نائب صدر مسٹر آئیلف اور اس تقریب کے معزز مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے حال ہی پیدا ہوئی اور جھگڑے بھی اٹھ کھڑے ہوئے مگر آج ہم ان کو فراموش کر سکتے ہیں اور دونوں ملک بھارت اور پاکستان کے باشندوں کی بہت بڑی تعداد کی فلاح اور بھلائی کے لئے مندرجہ ذیل کو ترقی دینے کے لئے کام کر سکتے ہیں۔ اس معاہدے پر عمل درآمد کے لئے دونوں ملکوں کے ارباب نظم و نسق کو مل کر لگاتار بڑے مسلسل اور قریبی اشتراک و تعاون سے کام کرنا ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ معاہدے کے مقاصد کو مفاہمت اور صلح پسندی کے جذبے سے پایۂ تکمیل تک پہنچائیں گے جس کے تحت اس پر دستخط کئے جا رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس طرح ہم آہنگی سے کام کرنے کا سب سے اہم نتیجہ یہ ہوگا کہ دونوں ملکوں کے باشندوں کے درمیان اعتماد اور مفاہمت کو فروغ ملے گا۔

ہم بین الاقوامی بنک کے علاوہ امریکہ، برطانیہ، مغربی جرمنی، کینیڈا اور آسٹریلیا کے بھی ممنونِ احسان ہیں۔ جنہوں نے بڑی فراخدلی کے ساتھ بہت بڑا سرمایہ مہیا کیا اور اسی کے طفیل اس معاہدے پر کامیابی سے عمل کیا جا سکے گا۔ اس طرح انہوں نے دونوں ملکوں سے اپنی دوستی کا ثبوت دیا ہے اور اس بات کی ٹھوس اور واضح مثال پیش کی ہے کہ جن پیچیدہ مسائل سے امن میں خلل پڑ سکتا ہے انہیں بھی قوموں کی فراخدلی اور خیر سگالی کی فراوانی سے حل کیا جا سکتا ہے۔"

### پنڈت نہرو کی تقریر

پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی تقریر میں کہا "یہ ایک یادگار دن ہے۔ ایک پیچیدہ مسئلہ جو پاکستان اور بھارت کے لئے پریشان کن بنا ہوا تھا۔ اطمینان بخش طور پر حل کر لیا گیا ہے۔ یہ دن اس لئے بھی یادگار ہے کہ بہت سی پیچیدگیوں اور بعض اوقات مایوسیوں کے بعد ہمیں بالآخر کامیابی ہوئی ہے۔ یہ معاہدہ دو ملکوں کے درمیان اشتراک مساعی کی ایک نمایاں مثال ہے۔"

بھارتی وزیر اعظم نے کہا "اس معاہدے کی تکمیل پر ہم اچھے آپ کو مبارک دے سکتے ہیں۔" انہوں نے عالمی بنک کے صدر اور نائب صدر کو بھی مبارک دی اور کہا "ان کا صبر و تحمل قابلِ رشک ہے۔ یہ دن اس لئے بھی یادگار ہے کہ اب پاکستان اور بھارت کے بہت سے کاشتکار اطمینان کا سانس لیں گے سائنس کی ترقی کے باوجود بہت سے لوگ اب بھی زمین اور پانی پر تکیہ کرتے ہیں اور وہ ان سے استفادہ کر سکیں گے اس معاہدے کے مادی فوائد بہت زیادہ ہیں مگر اس کے نفسیاتی اور جذباتی فوائد ان سے بھی زیادہ ہیں۔"

پنڈت نہرو نے عالمی بنک، نہری پانی کی بات چیت میں پاکستان اور بھارت کے علاوہ ان دو ملکوں کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس معاہدے کی تکمیل میں مدد دی اور ترقیاتی فنڈ کے لئے فراخدلی سے عطیات دیئے ہیں آپ نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ہم اس مسئلہ یا کسی اور مسئلہ کے سلسلہ میں تعاون سے کام لیں اور مل جل کر کوشش کریں تو بہت سے عالمی مسائل کا حل آسان ہو جائے گا۔ میں سب سے زیادہ اس جذبے کا اظہار کرنا چاہتا ہوں جسے تمام دشواریوں کے باوجود فتح ہوتی ہے۔"

اس موقع پر بھارت کی طرف سے آبپاشی اور بجلی کے وزیر حافظ محمد ابراہیم، نائب وزیر آبپاشی مسٹر جے سکھ لال ہتھی، تعلقات دولت مشترکہ کے سیکرٹری مسٹر ایم جے ڈیسائی ایڈیشنل سیکرٹری وزارت آبپاشی و بجلی (جنہوں نے واشنگٹن میں نہری پانی کی بات چیت میں بھارت کی نمائندگی کی تھی) اور قائم مقام بھارتی ہائی کمشنر مسٹر کے وی پدمنابھن موجود تھے اس تقریب میں وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر، وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب، وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں پاکستانی ہائی کمشنر متعین بھارت مسٹر اے کے بروہی، فارن سیکرٹری مسٹر اکرام اللہ سیکرٹری وزارت اطلاعات مسٹر نذیر احمد مسٹر جی معین الدین (نہری پانی کی بات چیت میں پاکستانی وفد کے لیڈر) اعلیٰ سرکاری حکام اور پاکستان میں سفارتی ارکان نے بھی شرکت کی۔

---

# نہری پانی کا تاریخی معاہدہ — عالمی بنک کا اعلان

نہری پانی کے تاریخی معاہدہ پر دستخط کے موقعہ پر عالمی بنک نے جو اعلان جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس معاہدے کے تحت پانی کے ذرائع کے پُرامن استعمال اور ان کی ترقی کا راستہ کھل گیا ہے۔ ان ذرائع پر دونوں ممالک کے قریباً پانچ کروڑ باشندوں کی معاش کا انحصار ہے۔

اعلان میں معاہدہ کے اہم نکات کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ تین مغربی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب کا پانی پاکستان استعمال کرے گا اور بھارت نے ذمہ داری لی ہے کہ وہ ان دریاؤں کے پانی کے استعمال کے سلسلہ میں پاکستان کے راستہ میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کرے گا۔ معاہدہ کی بعض دفعات کے تحت بھارت مذکورہ دریاؤں کے پانی کا کچھ حصہ پاکستان کی سرحد سے متصل رہنے والے بالائی علاقوں میں آبپاشی، بجلی پیدا کرنے اور بعض دوسری ضروریات کے لئے استعمال کرے گا جن کا تفصیلی ذکر معاہدہ میں کیا گیا ہے۔

پاکستان نے یہ ذمہ داری لی ہے کہ وہ دس سے تیرہ سال کی عبوری مدت میں آبپاشی کے لئے ایسی تعمیرات کرے گا جن کے ایک حصہ سے پاکستان میں مشرقی دریاؤں کے استعمال ہونے والے پانی کی جگہ مغربی دریاؤں سے پانی کی بہم رسانی کا متبادل انتظام ہو جائے گا۔

بھارت دریائے سندھ کے طاس کے ترقیاتی فنڈ کے لئے چھ کروڑ بیس لاکھ پونڈ (قریباً سترہ کروڑ چالیس لاکھ ڈالر) دس مساوی اقساط میں ادا کرے گا۔ معاہدہ کے تحت تین مشرقی دریاؤں راوی، بیاس اور ستلج کا پانی بھارت کے حصہ میں آئے گا ماسوا ان چند مستثنیات کے جن کا ذکر معاہدہ میں کیا گیا ہے۔

### مستقل کمیشن

معاہدہ کی دفعات پر عمل درآمد اور معاہدہ سے متعلق کسی بھی اختلافی امر کو طے کرنے کے لئے دو ارکان پر مشتمل دریائے سندھ کے طاس کا ایک مستقل کمیشن قائم کیا جائے گا۔ ہر ایک حکومت کمیشن کا ایک رکن مقرر کرے گی معاہدہ کے تحت ایک ایسے غیر جانبدار ماہر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کا تقرر بھی عمل میں لایا جائیگا

### جو معاہدہ کے متعلق فنی نکات میں راہنمائی کریگا

### پاکستان میں نئی تعمیرات

مغربی پاکستان میں آبپاشی کے لئے حسب ذیل تعمیرات کی جائیں گی (۱) قریباً چار سو میل لمبی آٹھ لنک نہروں کا ایک نظام قائم کیا جائے گا۔ جن میں مغربی پاکستان کے دریاؤں کا پانی ان علاقوں میں منتقل کیا جائے گا جن میں پہلے مشرقی پنجاب کے دریاؤں سے آبپاشی ہوتی تھی اور اس طرح مجموعی طور پر قریباً پچاس لاکھ ایکڑ رقبے میں آبپاشی ہو گی اور ان نہروں میں کل ایک کروڑ چالیس لاکھ ایکڑ فٹ پانی سالانہ منتقل کیا جائے گا جو امریکہ میں دریائے کولوریڈو کے سالانہ بہاؤ کے تقریباً مساوی ہے۔ ان میں سے تین نہریں اتنی بڑی ہوں گی کہ ان میں واشنگٹن کے دریائے پوٹومک کے اوسط بہاؤ سے دو گنا پانی یا ٹیڈنگٹن میں دریائے ٹیمز کے اوسط بہاؤ سے دس گنا پانی آ سکے گا

(۲) ذخیرے کے لئے دو بند تعمیر کئے جائیں گے۔ ان میں سے ایک بند دریائے جہلم پر بنایا جائے گا جس کی مدد سے پینتالیس کروڑ پچاس لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کیا جائیگا دوسرا بند بالائی سندھ پر تعمیر کیا جائے گا جس کے ذریعہ بیالیس لاکھ ایکڑ فٹ پانی جمع رکھنے کی گنجائش ہو گی۔ پانی کے ان دونوں ذخیروں میں اتنا پانی جمع رہے گا کہ اس سے پانی کے اتار چڑھاؤ کی نازک مدت کے دوران میں ایک مستحکم بنیاد پر پاکستانی نہروں کو آبپاشی کا پانی ملتا رہے گا۔ اس طرح آبپاشی کی دوسری بڑی نئی تعمیرات بھی ممکن ہوں گی۔

(۳) دریائے جہلم کے بند پر بجلی گھر تعمیر کئے جائیں گے۔ جن میں تین لاکھ کلوواٹ سے زیادہ بجلی پیدا ہو گی۔

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

---


# الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

(مینیجر الفضل)


---

## درخواست دعا و اعانت الفضل

مرزا معظم بیگ صاحب افسر لنگر خانہ کے فرزند ڈاکٹر مرزا مبین بیگ صاحب بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے ہیں۔ جن بزرگوں اور احباب نے ان کے حق میں دعائیں کی ہیں وہ ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ احباب ان کے دونوں بچوں کے حق میں جو اس وقت انگلینڈ میں ہیں دعا فرماتے رہیں کہ مولا کریم پردیس میں ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کا وہاں قیام دینی و دنیوی لحاظ سے انتہائی برکات و فیوض حاصل کرنے کا موجب بنے وہ انہیں صحت و عافیت سے رکھے۔ اور کامیاب و کامران گھر واپس لا کر والدین کی راحت و آرام اور مسرت کا موجب بنائے۔ آمین یا رب العالمین

مکرم مرزا معظم بیگ صاحب نے مبلغ پانچ روپے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے عنایت فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (مینیجر الفضل)

# شائنو سپیشل بوٹ پالش

اعلیٰ معیار اور اعلیٰ کوالٹی خوبصورت پیکنگ، ولایتی بوٹ پالش کا نعم البدل

اپنے شہر کے دوکاندار سے طلب فرماویں!


## صدر ایوب اور پنڈت نہرو کے درمیان رسمی مذاکرات

(بقیہ صفحہ اوّل)

تصفیہ طلب مالی مسائل سے متعلق تھی۔ بات چیت ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اور اس میں پاکستان کی جانب سے صدر ایوب کے علاوہ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب۔ پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر اے کے بروہی اور وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر محمد اکرام اللہ نے شرکت کی۔ بھارت کی جانب سے پنڈت نہرو۔ تعلقات دولت مشترکہ کے سیکرٹری مسٹر ایم۔ جے ڈیسائی اور قائم مقام بھارتی ہائی کمشنر مسٹر پرمن کہان گفتگو میں شریک ہوئے۔

وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے اخباری نمائندوں کو بات چیت کے متعلق بتایا کہ یہ بڑی دوستانہ بات چیت تھی اور ہم نے گرم جوشی کی فضا میں مفاہمت کے جذبے سے گفت گو کی ہے انہوں نے کل کی گفتگو کے بارے میں اور کچھ کہنے سے انکار کر دیا

باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ کل کی گفتگو میں زیادہ تر باتیں وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کیں۔ بھارت کے نقطہ نظر کی وضاحت زیادہ تر پنڈت نہرو نے کی۔ تاہم بات چیت کے دوران میں صدر ایوب نے بھی تبصرہ اور آراء کا تبادلہ کیا یاد رہے کہ پاکستان اور بھارت کے وزراء خزانہ کی گزشتہ بات چیت میں بعض مالی مسائل حل کر لئے گئے ہیں مگر چند بہت پیچیدہ تنازعات کا تصفیہ ابھی باقی ہے ان میں تقسیم کے قرضوں۔ جاری ادائیگیوں کے دعاوی زرمبادلہ کی غیر قانونی درآمد برآمد اور تارکین وطن کی پنشنوں کی ادائیگی کے مسائل بھی شامل ہیں کہا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو نے ان مسائل کے بارے میں پاکستان کا نقطہ نظر ہمدردی سے سنا اور ان پر تبصرہ کیا۔ پنڈت نہرو نے خود بھی بعض سوالات اٹھائے جن پر بحث کی گئی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اعلیٰ سطح کی اس کانفرنس میں سرحد کو جائیداد اور ویزا کی پابندیاں کم کرنے کے سوال پر گفت گو کی گئی۔ بھارت سے نکلنے اور پاکستان میں بسنے والے افراد سے متعلق بعض اصول متعین کرنے کے سوال پر بھی بحث کی گئی۔ اس موضوع پر ضروری اعداد و شمار جمع کئے جا رہے ہیں۔ جس کے بعد ان کا تبادلہ کیا جائے گا۔ پاکستان چاہتا ہے کہ مشرقی پاکستان کے دریاؤں کے سوال پر کسی قسم کی کوئی مفاہمت ہو جائے تاکہ مستقبل میں کوئی جھگڑا نہ پیدا ہو۔ بات چیت کے دوران میں دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور کاروبار کو فروغ دینے سے متعلق معاملات پر بھی بحث کی گئی۔ باہمی تجارت بڑھانے پر دونوں ملکوں میں اتفاق رائے پایا گیا۔

## نہری پانی کا سمجھوتہ

(بقیہ صفحہ ۷)

(۴) دریاؤں میں سے پانی نکالنے کے لئے موجودہ نہروں کی جگہ جو نئی لنک نہریں تعمیر کی جائیں گی۔ ان کے لئے تین نئے بیراج تعمیر ہوں گے اور پانچ موجودہ بیراجوں اور آٹھ موجودہ نہروں کو جدید شکل دی جائے گی

(۵) اجموعی طور پر پچیس لاکھ ایکڑ سیراب رقبے میں سیم اور تھور پر قابو پانے کے لئے ٹیوب ویل اور پانی کے نکاس کے نالے تعمیر کئے جائیں گے۔

## درخواست دعا

عزیزہ امۃ اللہ بیگم مدیرہ مصباح ہنوز ہسپتال میں ہے ضعف بہت ہے۔ احباب دعا کر کے ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(ابو العطاء جالندھری۔ ربوہ)

## ضلع شیخوپورہ کی ساڑھے آٹھ لاکھ ایکڑ اراضی کی اصلاح کی جائیگی

### سیم اور تھور کے انسداد کی مہم پر ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ کا بیان

شیخوپورہ ۲۱ ستمبر۔ ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ مسٹر اظہار الحق نے اپنی ماہانہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ صوبائی ریکلیمیشن بورڈ نے اضلاع شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ اور لائل پور میں سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کی بحالی کے لئے ایک ہمہ گیر منصوبہ تیار کیا ہے۔ جس کے تحت بازیابی کے اس منصوبہ کو ان اضلاع کے قریباً ساڑھے بارہ لاکھ ایکڑ رقبہ میں وسعت دی جائے گی۔ اس میں سے قریباً ساڑھے آٹھ لاکھ ضلع شیخوپورہ میں واقع ہے۔

مسٹر حق نے بتایا کہ بورڈ کے مرتب کردہ گیارہ منصوبوں میں سے چیچو کی ملیاں۔ چوہڑکانہ اور خانقاہ ڈوگراں کے تین منصوبے منظور کئے جا چکے ہیں دوسرے چار منصوبوں سانگلہ ہل۔ شاہ کوٹ۔ شاہ مال اور جنڈیالہ شیر خاں پر اگرچہ کام شروع ہو چکا ہے تاہم بورڈ کی منظوری متوقع ہے ان کے علاوہ چار اور منصوبے جن کے تحت مریدکے ظفروال۔ بڑا گھر اور بیرانوالہ کے علاقوں میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کی بحالی کا کام شروع کیا جائے گا۔ ابھی بورڈ کے زیر غور ہیں۔


### قرص نور

**قابل رشک صحت اور طاقت**

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر اور مستقل علاج۔

قیمت مکمل کورس چار روپے فہرست ادویہ مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ ضلع جھنگ

### حب منور

(نخبۃ الحکیم)

معدہ و جگر کیلئے بہترین ٹانک گولیاں جن میں منور کے ساتھ معدہ اور جگر کے لئے متعدد مفید ترین ادویہ شامل کی گئی ہیں انکے استعمال سے ضعف معدہ اور ضعف جگر سے پیدا ہونیوالی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں نظام ہضم کی اصلاح ہو کر بھوک خوب لگتی ہے خون صالح پیدا ہوتا ہے اور چہرہ کا رنگ نکھر آتا ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ علاوہ اخراجات ڈاک و پیکنگ

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ


### ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے تین لڑکوں کے بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے! احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

مرزا محمد سرور ولد عزیز محمد

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

پیچہ وطنی

### ضرورت رشتہ

ایک متمول و صاحب حیثیت کوالیفائڈ ڈاکٹر کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے عورت ۳۰ سال سے اوپر ہو اگر بیوہ ہو تو اولاد نہ ہو تعلیم یافتہ برسر روزگار ہو گریجوایٹ لیڈی ڈاکٹر یا نرس ہو تو یہ رشتہ بہت موزوں رہے گا۔ مزید کوائف خط و کتابت پر طے ہو سکتے ہیں

(پتہ: ظہور معرفت محمد احمد قمر صاحب نیو کراچی ہاؤس پنساری بازار شہر سیالکوٹ)


خدا تعالیٰ کی طرف سے

مسلمانوں پر

اشاعت اسلام کی فرضیت

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن


## مجالس خدام الاحمدیہ حیدر آباد ڈویژن کی تربیتی کلاس

### ۲۵ ستمبر تا یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء

مجالس خدام الاحمدیہ حیدر آباد ڈویژن کی تربیتی کلاس ۲۵ ستمبر سے یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء تک حیدر آباد میں منعقد ہو گی۔ پہلے اس کلاس کے لئے یکم سے ۷ اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں۔ لیکن اب تاریخوں میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ اب انشاء اللہ یہ کلاس ۲۵ ستمبر سے شروع ہو کر یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء تک جاری رہے گی۔ حیدر آباد ڈویژن کی جملہ مجالس مطلع رہیں اور کلاس میں شامل ہوں۔

**ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے**

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴